





پیش لفظ

اللہ جل شانہ کے مقدس کلام قرآن کریم کے بعد جس کلام کو سب سے اہمیت اور فضیلت حاصل ہے وہ سرورِ جہاں رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے وہ کلمات ہیں جنہیں ہم ”احادیث“ کے نام سے جانتے ہیں۔ واضح ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زبان پاک سے نکلے ہوئے کلمات کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنی طرف سے کچھ نہیں کہتے بلکہ وہی ارشاد فرماتے جو رضی مولیٰ ہوتا چنانچہ اللہ رب العزت فرماتا ہے :

وما ينطق عن الهوى ا ان هو الا حى يوحى

”اور وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے وہ تو نہیں مگر وحی جو انہیں کی جاتی ہے“ (النجم: ۳-۴، کنز الایمان)
اس آیت کریمہ کی روشنی میں ہمیں سرورِ جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرامین مقدسہ کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ مجدد اسلام علیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی نے خوب فرمایا ہے۔

وہ دین جس کی ہر بات وحیِ خدا چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جس طرح قرآن کریم حفظ (یاد) کرنے کی بہت فضیلتیں وارد ہیں بالکل اسی طرح احادیث طیبہ کو یاد کرنے پر بھی اجر عظیم کی بشارت سنائی گئی ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو بندہ مومن چالیس حدیثیں حفظ کرے گا، اس کا شرف اللہ عز و جل انبیائے کرام علیہم السلام اور علمائے کرام کے ساتھ فرمائے گا۔

سبحان اللہ! احادیث طیبہ یاد کرنے والے کو کتنے عظیم الشان انعام کی خوشخبری سنائی جا رہی ہے۔ پیش نظر مجموعہ ”جمل حدیث مع مگدسہ احادیث“ دراصل مسلمان بچے بچیوں کیلئے مرتب کیا گیا ہے اور اس میں آسانی سے یاد ہونے والی اور سمجھنے والی حدیثوں کو علمائے اہلسنت کی معتبر و مستند کتب و رسائل سے اخذ کر کے عربی متن اور اردو ترجمہ کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے۔ تاکہ بچے بچیاں عربی زبان سے واقف ہو جائیں اور پھر انہیں قرآن عظیم کی تدریس کے دوران عربی انجمنی زبان نہ محسوس ہو۔ اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ احادیث کا حوالہ دینے سے ہم نے جان بوجھ کر گریز کیا ہے کہ بچوں کو حوالوں کی کوئی ضرورت نہیں۔ البتہ ضرورت محسوس ہوئی تو آئندہ ایڈیشن میں حوالے جات دیے جاسکتے ہیں۔ ویسے ان احادیث کو جن کتابوں سے جمع کیا گیا ہے اس کی فہرست آخر میں دے دی گئی ہے۔

اس کتاب کی اشاعت میں ہمارے معاونین کیلئے قارئین سے دعاؤں کی التماس ہے۔ اللہ عز و جل ان کے رزق حلال میں وسعت و فراخی عطا فرمائے، دارین کی سعادتوں سے نوازتے ہوئے مسلک اعلیٰ حضرت پر قائم و دائم رکھے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم

محمد حسین مشاہد رضوی، مالنگاؤں

۱۱ شعبان المعظم ۱۴۲۵ھ

۲۷ ستمبر ۲۰۰۴ء ورنہ

چہل حدیث

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ
سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعِينَ حَدِيثًا هـ. السَّيِّئُ قَالَ مَنْ
حَفِظَهَا مِنْ أُمَّتِي دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ وَمَا هِيَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ :

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے
ہیں کہ میں نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
وہ چالیس حدیثیں کیا ہیں جن کے بارے میں آقا و
مولانا نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جو ان کو یاد کرے جنت
میں داخل ہوگا۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا:

۱. أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ
 ۲. وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 ۳. وَالْمَلَائِكَةِ
 ۴. وَالْكِتَابِ
 ۵. وَالنَّبِيِّينَ
 ۶. وَالتَّبَعِ بَعْدَ الْمَوْتِ
 ۷. وَالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى
 ۸. وَأَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُولِ اللَّهِ
 ۹. وَتَقِيمَ الصَّلَاةَ بِوُضُوءٍ سَابِغٍ كَامِلٍ لَوْ قُتِلَ
- تو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے۔
اور آخرت کے دن پر۔
اور فرشتوں کے وجود پر۔
اور سب آسمانی کتابوں پر۔
اور تمام انبیاء کرام پر۔
اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر
اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ
تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔
اور گواہی دے اس پر کہ اللہ کے سوا کوئی معبود
نہیں اور محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اللہ
کے پیے رسول ہیں۔
اور ہر نماز کے وقت کامل وضو کر کے نماز کو قائم کرے (۱)

(۱) کامل وضو وہ کہلاتا ہے جس میں آداب و مستحبات کی رعایت رکھی گئی ہو اور ہر نماز کیلئے نیا وضو مستحب ہے اور نماز قائم کرنے سے
مراد یہ ہے کہ اس کے تمام ظاہری و باطنی آداب کا اہتمام کرے۔

- ۱۰ وَ تَوْبَىٰ الزَّكَاةَ
اور زکوٰۃ ادا کرے۔
- ۱۱ وَ تَصُومَ رَمَضَانَ
رمضان کے روزے رکھے۔
- ۱۲ وَ تَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ
اگر مال ہو تو حج بیت اللہ کرے۔
- ۱۳ وَ تُصَلِِّ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ
بارہ رکعات سبقت مؤکدہ روزانہ ادا کرے۔ (۱)
- ۱۴ وَالْوَيْتَرُ لَا تَتْرُكُهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ
وتر کسی رات میں نہ چھوڑے۔
- ۱۵ وَ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ شَيْئًا
اللہ جل شانہ کیساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے۔
- ۱۶ وَ لَا تَعْقُ وَالِدَيْكَ
والدین کی نافرمانی نہ کرے۔
- ۱۷ وَ لَا تَأْكُلْ مَالَ الْيَتِيمِ ظُلْمًا
ظلم سے یتیم کا مال نہ کھائے۔
- ۱۸ وَ لَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ
اور شراب نہ پیے۔
- ۱۹ وَ لَا تَزْنِ
زنا نہ کرے۔
- ۲۰ وَ لَا تَخْلِفْ بِاللَّهِ كَذِبًا
اور جھوٹی قسم نہ کھائے۔
- ۲۱ وَ لَا تَشْهَدْ شَهَادَةً زُورًا
جھوٹی گواہی نہ دے۔
- ۲۲ وَ لَا تَعْمَلْ بِالْهَوَىٰ
خواہشات نفسانیہ پر عمل نہ کرے۔
- ۲۳ وَ لَا تَغْتَبِ أَخَاكَ الْمُسْلِمَ
مسلمان بھائی کی غیبت نہ کر۔
- ۲۴ وَ لَا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ
اور عیفہ عورت یا مرد پر تہمت نہ لگا۔
- ۲۵ وَ لَا تَغْلُ أَخَاكَ الْمُسْلِمَ
اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھ۔
- ۲۶ وَ لَا تَلْعَبْ
لہو و لعب میں مشغول نہ ہو۔
- ۲۷ وَ لَا تَلْعَلْهُ مَعَ اللَّاهِنِ
تماشا بینوں میں شریک نہ ہو۔
- ۲۸ وَ لَا تَقُلْ لِلْقَصِيرِ يَا قَصِيرُ تُرِيدُ بِذَلِكَ عَيْنَهُ
کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھکانا مت کہہ۔

(۱) فجر سے پہلے دو رکعت، ظہر سے قبل چار رکعت، ظہر کے بعد دو رکعت، مغرب کے بعد دو رکعت اور عشاء کے بعد دو رکعت

- ۲۹ وَ لَا تَسْخَرْ بِأَحَدٍ مِّنَ النَّاسِ
کسی کا مذاق مت اڑا۔
- ۳۰ وَ لَا تَمْشِ بِالنَّمِيمَةِ بَيْنَ الْأَخَوَيْنِ
نہ مسلمانوں کے درمیان چٹل خوری کر۔
- ۳۱ وَ اشْكُرِ اللَّهَ تَعَالَى عَلَى نِعْمَتِهِ
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اُس کا شکر ادا کر۔
- ۳۲ وَ اصْبِرْ عَلَى الْبَلَاءِ وَالْمُصِيبَةِ
بلا اور مصیبت پر صبر کر۔
- ۳۳ وَ لَا تَأْمَنْ مِنْ عِقَابِ اللَّهِ
اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بے خوف مت ہو۔
- ۳۴ وَ لَا تَقْطَعْ أَقْرَبَاتِكَ
رشتہ دراوں سے قطع تعلق مت کر۔
- ۳۵ وَ صَلِّهُمْ
بلکہ ان کے ساتھ صلہ رحمی کر۔
- ۳۶ وَ لَا تَلْعَنَ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِ اللَّهِ
اللہ کی کسی مخلوق کو لعنت مت کر۔
- ۳۷ وَ اكْثِرْ مِنَ التَّسْبِيحِ وَ التَّكْبِيرِ وَ التَّهْلِيلِ
تسبیح (سبحان اللہ) تکبیر (اللہ اکبر) اور تہلیل (لا الہ الا اللہ) کا اکثر ورد رکھا کر۔
- ۳۸ وَ لَا تَدْعُ حُضُورَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيدَيْنِ
جمعہ اور عیدین میں حاضری مت چھوڑ۔
- ۳۹ وَ اعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ
اور اس بات کا یقین رکھ کہ جو تکلیف اور راحت
- لِيُخْطِئَكَ وَ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ
تجھے پہنچی وہ مقدر میں تھی جو ٹلنے والی نہ تھی اور جو
- لِيُصِيبَكَ
کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی پہنچنے والا نہ تھا۔
- ۴۰ وَ لَا تَدْعُ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَلَى كُلِّ حَالٍ
اور کلام اللہ کی تلاوت کسی حال میں بھی مت چھوڑ
- قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ
حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یا رسول اللہ
- وَسَلَّمَ مَا ثَوَابٌ مِّنْ حَفِظَ هَذِهِ الْأَرْبَعِينَ ط
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو کوئی ان چالیس حدیثوں کو
- قَالَ : حَشَرَهُ اللَّهُ تَعَالَى مَعَ الْأَنْبِيَاءِ
حفظ کرے اسکے لئے کیا اجر ہے؟ رسول مختار صلی اللہ
- وَالْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط
تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ حق سبحانہ و تعالیٰ اس کا
- (کنز العمال شریف ص ۲۳۸، ج ۵)
حشر انبیائے عظام علیہم السلام اور علمائے کرام کے
- بمراہ فرمائے گا۔

گلدستہ احادیث

- ۱ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:
 إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ
 مَا نَوَى
 حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے کہ:
 اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کو اس کی
 نیت کے مطابق اجر ملے گا۔
- ۲ مَنْ زَارَ تَرْبَتِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي
 جس نے میری قبر کی زیارت کی اس پر میری
 شفاعت واجب ہوگئی۔
- ۳ وَاللَّهُ يُعْطِي وَأَنَا قَاسِمٌ
 ۴ لَا تَسْبُو الدَّهْرَ فَإِنِّي أَنَا الدَّهْرُ
 اللہ دیتا ہے اور میں بانٹتا ہوں۔
 زمانے کو برا نہ کہو ہاں زمانہ تو میں ہی ہوں۔ (یعنی
 زمانے کو الٹ پھیر کرنے والا میں ہی ہوں)
- ۵ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِي عِنْدَ فَسَادِ أُمَّتِي
 فَلَهُ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيدٍ
 فسادِ امت کے وقت جو میری سنت پر عمل کرے گا
 اسے سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔
- ۶ مَنْ أَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي
 كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ
 جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ
 سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت
 میں میرے ساتھ ہوگا۔
- ۷ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ
 علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے (مرد ہو
 یا عورت) (۱)
- ۸ اَطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ إِلَى اللَّحْدِ
 ۹ الْعِلْمُ نُورٌ
 گود سے گور تک علم حاصل کرو۔
 علم نور ہے۔
- ۱۰ الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ
 ۱۱ عُلَمَاءُ أُمَّتِي كَأَنْبِيَاءِ بَنِي إِسْرَآئِيلَ
 علما انبیاء کے وارث ہیں۔
 میری امت کے علما بنی اسرائیل کے انبیاء کی طرح
 ہوں گے۔

(۱) علمائے کرام نے وضاحت فرمائی ہے کہ علم سے مراد ”علم دین“ ہے۔

دین خیر خواہی کا نام ہے۔
 دین آسان ہے۔
 صبح کے وقت کا سونا روزی کو روکتا ہے۔
 بات کرنے سے پہلے سلام کیا کرو۔
 پاکی آدھا ایمان ہے۔
 وضو نماز کی کنجی ہے۔
 لا الہ الا اللہ جنت کی کنجی ہے۔
 نماز مومنوں کی معراج ہے۔
 نماز دین کا ستون ہے۔
 نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔
 دعا عبادت کا مغز ہے۔
 دعا مومن کا ہتھیار ہے۔
 دعا عبادت ہی ہے۔
 جو اللہ سے دعا نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہوتا ہے۔
 خدا کے یہاں دعا سے بڑھ کر کسی چیز کی قدر نہیں
 قرآن کی تلاوت بہترین عبادت ہے۔
 روٹی کی عزت کرو۔
 بازار میں کھانا ہلکے پن کی نشانی ہے۔
 پانی دیکھ کر پیا کرو۔
 روزہ ڈھال ہے۔
 مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

۱۲ الدِّینُ النَّصِیْحَةُ
 ۱۳ الدِّینُ یُسْرٌ
 ۱۴ نَوْمُ الصُّبْحَةِ یَمْنَعُ الرِّزْقَ
 ۱۵ السَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ
 ۱۶ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ
 ۱۷ الْوُضُوءُ مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ
 ۱۸ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ
 ۱۹ الصَّلَاةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِينَ
 ۲۰ الصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّینِ
 ۲۱ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ
 ۲۲ الدُّعَاءُ مَخُ الْعِبَادَةِ
 ۲۳ الدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ
 ۲۴ الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ
 ۲۵ مَنْ لَمْ یَسْأَلِ اللَّهَ یَغْضَبْ عَلَیْهِ
 ۲۶ لَیْسَ شَیْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ
 ۲۷ أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ
 ۲۸ أَكْرَمُوا الْغُبَرَ
 ۲۹ لَا تَكُلْ فِی السُّوقِ دَنَائَةً
 ۳۰ اشْرَبُوا الْمَاءَ أَعْيُنَكُمْ
 ۳۱ الصَّوْمُ جُنَّةٌ
 ۳۲ الْمُسْلِمُ أَخُ الْمُسْلِمِ

شان ہو سکے:

س کو اس کی

س پر میری

س۔ (یعنی)

(س)

س کرے گا

نے مجھ

وہ جنت

مرد ہو

لمرح

مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہے۔
 میری طرف سے پہنچا دو اگر ایک ہی آیت ہو۔
 جیسے تمہارے اعمال ویسے تمہارے حاکم۔
 جس سے مشورہ لیا جائے وہ ائین ہے۔
 ہدیہ لیتے دیتے رہو محبوب ہو جاؤ گے۔
 میرے صحابہ کو بُرا مت کہو۔
 سلام کو عام کرو محفوظ ہو جاؤ گے۔
 تہمت کی جگہ سے بچو۔
 دھوکے باز مجھ سے نہیں۔
 جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے ہمارے بڑوں
 کی عزت نہ کرے مجھ سے نہیں۔
 زنا محتاجی پیدا کرتا ہے۔
 رشتہ توڑنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔
 مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرو۔
 شراب ہر بُرائی کی جڑ ہے۔
 ماں باپ تمہارے لئے جنت ہیں یا جہنم۔
 ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔
 باپ جنت کے دروازوں میں درمیان کا دروازہ
 ہے۔
 خالہ ماں کے قائم مقام ہے۔
 قبر کا عذاب حق ہے۔
 غیبت زنا سے بھی بری چیز ہے۔

۳۳ الْمُسْلِمُ مِرَاءَةُ الْمُسْلِمِ
 ۳۴ بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً
 ۳۵ أَعْمَالُكُمْ عَمَّا لَكُمْ
 ۳۶ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ
 ۳۷ تَهَادَرُوا تَحَابُّوا
 ۳۸ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي
 ۳۹ أَفْشُوا السَّلَامَ تَسْلَمُوا
 ۴۰ اتَّقُوا مَوَاضِعَ التُّهْمِ
 ۴۱ مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا
 ۴۲ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيرَنَا وَلَمْ يُوقِرْ كَبِيرَنَا
 فَلَيْسَ مِنِّي
 ۴۳ الزَّيْنَةُ يُوْرِثُ الْفَقْرَ
 ۴۴ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ
 ۴۵ لَا تَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ عَلَى الْمُصِيبَةِ
 ۴۶ الْخَمْرُ جُمَاعُ الْإِثْمِ
 ۴۷ وَالذَّاكَ جَنَّتُكَ أَوْ نَارَكَ
 ۴۸ الْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ
 ۴۹ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ
 ۵۰ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْأُمِّ
 ۵۱ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ
 ۵۲ الْغَيْبَةُ أَشَدُّ مِنَ الزَّيْنَةِ

مومن کا جوٹھا شفا ہے۔
جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔
اسلام غالب ہونے کیلئے آیا ہے مغلوب ہونے
کیلئے نہیں۔

تم میں سے کوئی کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرے۔
جہاد قیامت تک کیلئے چلتا رہے گا۔
مبرا اچالا ہے۔

حیا، ایمان سے ہے اور ایمان والا جنت میں
جائے گا۔

بے حیائی اور فحش کوئی بُرائی کا حصہ ہے اور بُرائی
والا دوزخ میں جائے گا۔

صاف سترے رہو کہ اسلام صاف سترہ مذہب
ہے۔

اپنا صحن صاف ستر رکھو۔

جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔

جو کسی پر ہنسے گا اس پر بھی ہنسا جائے گا۔

مسلمان جھوٹ نہیں بولتا۔

نظر کا لگنا حق ہے۔

پل صراط سے گزرنا حق ہے۔

بھیک مانگنا بُری چیز ہے۔

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

بہترین تو نگر، دل کی تو نگر ہے۔

۵۳ سُورُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ

۵۴ مَنْ لَا يَرْحَمْ لَا يَرْحَمْ

۵۵ إِلَّا سَلَامٌ يَعْلَمُونَ وَلَا يُعْلَى

۵۶ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ قَائِمًا

۵۷ الْجِهَادُ مَا ضِىَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۵۸ الصَّبْرُ ضِيَاءٌ

۵۹ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ

۶۰ الْبَدَاءُ مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ مِنَ النَّارِ

۶۱ تَنْظُفُ فَإِنَّ الْإِسْلَامَ نَظِيفٌ

۶۲ نَظَّفُوا أَفْنَاءَكُمْ

۶۳ مَنْ صَمَتَ نَجَى

۶۴ مَنْ ضَحِكَ ضَحِكَ

۶۵ الْمُؤْمِنُ لَا يَكْذِبُ

۶۶ الْعَيْنُ حَقٌّ

۶۷ الصِّرَاطُ حَقٌّ

۶۸ السُّوَالُ ذُلٌّ

۶۹ يَدُ الْعَلِيِّ خَيْرٌ مِنَ يَدِ الْسُّفْلِيِّ

۷۰ خَيْرُ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

اپنے ایمان کو لا الہ الا اللہ کے ذکر سے تازہ کیا کرو
جس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا وہ جنت میں داخل ہوگا
اس سے پہلے تمہارا حساب کتاب لیا جائے اپنا
حساب کرلو۔

خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز
نہیں۔

جو اللہ تعالیٰ کیلئے عاجزی کرتا ہے اللہ اسے بلندی
عطا فرماتا ہے۔

ہر ذی نعمت حسد کیا جاتا ہے۔

لوگوں سے اُن کی عقلوں کے مطابق کلام کرو۔

حلال روزی طلب کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔

مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے۔

بے شک اللہ تعالیٰ لطیف ہے اور لطافت کو پسند
فرماتا ہے۔

خیر کا سامنا کرو اور شر سے بچو۔

عصر اور صبح کی نماز کے بعد کوئی نقلی نماز نہ پڑھی
جائے۔

عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے روز روزہ نہ رکھا جائے

تمام باتوں سے بہتر بات اللہ کا ذکر ہے۔

سب سے بہتر موت جام شہادت پینا ہے۔

بدترین اندھا پن، دل کا اندھا پن ہے۔

اصلی کارآمد توشہ تقویٰ ہے۔

۷۱ جَدِّدُوا إِيمَانَكُمْ بِقَوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۷۲ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ

۷۳ حَاسِبُوا قَبْلَ أَنْ تُحَاسَبُوا

۷۴ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِي مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ

۷۵ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ فَقَدْ رَفَعَهُ اللَّهُ

۷۶ كُلُّ ذِي نِعْمَةٍ مَحْسُودٌ

۷۷ كَلِّمُوا النَّاسَ عَلَى قَدْرِ عَقُولِهِمْ

۷۸ طَلَبُ الْحَلَالِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

۷۹ الْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهُ

۸۰ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ بِحُبِّ اللَّطَافَةِ

۸۱ خَيْرٌ تَلَقَّاهُ وَشَرٌّ تَوَقَّاهُ

۸۲ لَا صَلَوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ

۸۳ لَا يَصَامُ يَوْمَ الْأَضْحَى وَ يَوْمَ الْفِطْرِ

۸۴ أَشْرَفُ الْحَدِيثِ ذِكْرُ اللَّهِ

۸۵ أَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشَّهْدَاءِ

۸۶ شَرُّ الْعَمَى عَمَى الْقَلْبِ

۸۷ خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى

- ۸۸ رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللَّهِ
داناؤوں کا سرتاج اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے۔
- ۸۹ الْيَأْسُ مِنَ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ
میت پر چننا چلانا جاہلیت کا عمل ہے۔
- ۹۰ وَالْغُلُولُ مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ
خیانت دوزخ کی آگ ہے۔
- ۹۱ وَالسُّكْرُ كَمَيٍّ مِنَ النَّارِ
شراب کا پینا دوزخ کی آگ سے دانے جانے کے مترادف ہے۔
- ۹۲ سَبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ
مومن کو گالی دینا فسق ہے اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔
- ۹۳ وَمَنْ يَكْظِمِ الْغَيْظَ يَأْجُرْهُ اللَّهُ
جو غصہ پی جائے گا اللہ اسے اس کا اجر دے گا۔
- ۹۴ وَمَنْ يَصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَةِ يُعْوضَهُ اللَّهُ
جو مصیبت پر صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے اس کا اجر دے گا۔
- ۹۵ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصْعِفِ اللَّهُ لَهُ
جو شخص مصنوعی صبر کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف کو بڑھا دے گا۔
- ۹۶ مَنْ وَقَرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ آعَانَ عَلَى هَدْمِ الْإِسْلَامِ
جس نے کسی بد مذہب کی تعظیم و توقیر کی تو اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد دی۔
- ۹۷ أَهْلُ الْبِدْعِ كِلَابُ النَّارِ
بد مذہب دوزخ والوں کے کتے ہیں۔
- ۹۸ تَدَارَسُ الْعِلْمُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنْ إِحْيَائِهَا
رات میں ایک گھڑی علم دین کا پڑھنا پڑھانا رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے۔
- ۹۹ فَقِيْهِ "وَاحِدٌ" أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ
ایک فقیہ (یعنی عالم دین) شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔
- ۱۰۰ إِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ مَا أُبْرِمَ
بیشک دعا قضاے مبرم (تقدیر) کو ٹال دیتی ہے۔
- ۱۰۱ شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكِبَايَرِ مِنْ أُمَّتِي
میری شفاعت ثابت ہے میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کیلئے۔

میری امت کی ایک جماعت میری شفاعت کی بدولت
ناروز رخ سے نکالی جائیگی جس کا نام جنمی پڑا ہوا تھا۔
مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور پروردگار کو
راضی کرنے والی چیز ہے۔

جب تم پاخانہ (یا پیشاب) کیلئے جاؤ تو قبلہ کی
طرف منہ نہ کرو اور نہ اس کی جانب پیٹھ کرو۔

مومنوں کی گردنیں قیامت کے دن سب سے
زیادہ بلند ہوں گی۔

قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ
میرے قریب وہ شخص ہوگا۔ جس نے سب سے
زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہے۔

اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا
ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

نماز باجماعت کا ثواب تہا پڑھنے کے مقابلے میں
ستائیس درجہ زیادہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام آبادیوں میں محبوب
ترین جگہیں اس کی مسجدیں ہیں اور بدترین
مقامات بازار ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں پیدا کی ہے
جس کے لئے شفا یعنی دوا نہ اُتاری ہو۔

اپنے مرنے والوں کے قریب سورۃ یس شریف پڑھو
مردوں کو گالی نہ دو۔

۱۰۲ یَخْرُجُ قَوْمٌ مِّنْ أُمْنَىٰ مِنَ النَّارِ لِيُشْفَعُوا
يُسْمُونَ الْجَهَنَّمِيْنَ

۱۰۳ السَّيِّئَاتُ مَظْهَرَةٌ لِلْفَقْمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ

۱۰۴ إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ
وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا

۱۰۵ الْمُؤْمِنُونَ أَطْوَلُ النَّاسِ أَغْنَاءًا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ

۱۰۶ أَوْلَى النَّاسِ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ
عَلَى صَلَاةٍ

۱۰۷ رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرَتْ عَنْهُ فَلَمْ يُصَلِّ
عَلَى

۱۰۸ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةِ النَّذِّ
بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

۱۰۹ أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ
الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ أَسْوَاقُهَا

۱۱۰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ دَاءً إِلَّا أَنْزَلَ لَهُ شِفَاءً

۱۱۱ اقْرَأُوا سُورَةَ يَسَ عَلَى مَوْتَاكُمْ

۱۱۲ لَا تَسُبُّوا الْأَمْوَاتِ

- ۱۱۳ اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَانِكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ
اپنے مردوں کی نیکیوں کا چچا کرو اور اُن کی برائیوں سے چشم پوشی کرو۔
- ۱۱۴ اَلْقَتْلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ يَكْفِرُ كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا الدِّينَ
خداے تعالیٰ کی راہ میں قتل کیا جانا قرض کے علاوہ ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے۔
- ۱۱۵ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَانٌ
مکار اور بخیل جنت میں داخل نہ ہوں گے اور نہ وہ شخص جو خیرات دے کر احسان جتائے۔
- ۱۱۶ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ
تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔
- ۱۱۷ مَنْ ارَادَ الْحَجَّ فَلْيُعَجِّلْ
جو شخص حج کا ارادہ کرے تو پھر اس کو جلد پورا کرے
- ۱۱۸ اِنْ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً
رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔
- ۱۱۹ مَنْ حَجَّ فزارَ قَبْرِىْ بَعْدَ وَفَاتِىْ كَانَ كَمَنْ زَارَنِىْ فِي حَيَاتِىْ
جس نے حج کیا اور میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو ایسا ہے جیسے میری حیات میں میری زیارت سے مشرف ہوا۔
- ۱۲۰ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اجْسَادِ الْاَنْبِيَاءِ
خداے تعالیٰ نے انبیائے کرام (علیہم السلام) کے جسموں کو زمین پر کھانا حرام کر دیا ہے۔
- ۱۲۱ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ جَسَدٌ غَدِيَ بِالْحَرَامِ
جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔
- ۱۲۲ التَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ
بہت سچے اور دیانت دار تاجر کا حشر نبیوں، صدیقیوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔
- ۱۲۳ لَا يَزْنِيْ الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے (اس وقت) مومن نہیں رہتا (یعنی مومن کی صفات سے محروم ہو جاتا ہے)۔

۱۲۴ سَمُّوا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ

انبیائے کرام کے ناموں پر نام رکھو۔

۱۲۵ سَمُّوا بِاسْمِي

میرے نام پر نام رکھو۔

۱۲۶ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ

جس کھانے پر بسم اللہ نہ پڑھی جائے اس کھانے کو

اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ

شیطان اپنے لئے حلال سمجھتا ہے۔

۱۲۷ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَاكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا

تم میں سے جب کوئی شخص کھانا چاہے تو سیدھے

شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ

ہاتھ سے کھائے اور جب پینا چاہے تو سیدھے

ہاتھ سے پیے۔

۱۲۸ لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ

کھڑے ہو کر ہرگز کوئی شخص نہ پیئے اور جو بھول کر

فَلْيَسْقِئْهُ

ایسا کر گزرے تو وہ قے کر دے۔

۱۲۹ اَلْبَسُوا الْبِيَابَ الْبَيْضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ

سفید کپڑے پہنا کر واسلئے کہ وہ بہت پاکیزہ اور

فَاطِبٌ

پسندیدہ ہے۔

۱۳۰ اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ

اچھا خواب خدائے تعالیٰ کی طرف سے ہے اور بُرا

الشَّيْطَانِ

خواب شیطان کی جانب سے ہے۔

۱۳۱ اَلْبَادِي بِالسَّلَامِ بَرِيٌّ مِنَ الْكِبَرِ

سلام میں پہلی کرنے والا غرور و تکبر سے پاک ہے

۱۳۲ تَصَافَحُوا يَذْهَبُ الْغُلُّ

مصافحہ کیا کرو اس سے کینہ دور ہوگا۔

۱۳۳ اَلْمُسْلِمُ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ

کامل مسلمان وہ شخص ہے جس کی زبان اور ہاتھ

وَيَدِهِ

سے مسلمان امان میں رہیں۔

۱۳۴ حَقٌّ كَبِيرٌ الْإِخْوَةُ عَلَى صَغِيرِهِمْ حَقٌّ

بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر ایسا ہے جیسا

اَلْوَالِدِ عَلَى وَلَدِهِ

کہ باپ کا حق بیٹے پر۔

۱۳۵ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَجَارُهُ

وہ مومن نہیں جو خود پیٹ بھر کھائے اور اس کا

جَانِعٌ إِلَى جَنْبِهِ

پڑوسی اس کے پہلو میں بھوکا رہے۔

۱۳۶ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ

چور پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

والدین کی نافرمانی کر نیوالا، جو اکیلے والا، احسان
جتانے والا اور شراب کا عادی جنت میں داخل نہ ہوگا
چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ اسلئے کہ حسد نیکوں کو
اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔
اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل اللہ ہی
کیلئے کسی سے محبت کرنا اور اللہ ہی کیلئے کسی سے
بیزار رہنا۔

غصہ ایمان کو ایسا برباد کرتا ہے جس طرح ایلا
(بھیلاوا) شہد کو خراب کر دیتا ہے۔
ظلم (قیامت کے دن) تارکیوں کا سبب ہوگا۔
دنیا کی محبت ہر بُرائی کی جڑ ہے۔
دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔
جس گھر میں کتاب یا تصویریں ہوں اس گھر میں
رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

خدائے تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ عذاب ان
لوگوں کو دیا جائیگا جو جاندار کی تصویریں بناتے ہیں
کاموں میں جلد بازی نہ کرنا اللہ تعالیٰ کی جانب سے
ہے اور جلد بازی کرنا شیطان کی طرف سے ہے۔
جو شخص اللہ تعالیٰ پر توکل کرے (اپنے تمام کام
اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کے
لئے کافی ہے۔

۱۳۷ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٍ وَلَا قَمَّارٌ وَلَا

مَنَّانٌ وَلَا مُدٌّ مِنْ خَمْرٍ

۱۳۸ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَاتٌ

۱۳۹ يَاكُمْ وَالْحَسَدَ فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ

الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

۱۴۰ إِنْ أَحَبَّ الْأَعْمَالُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ

۱۴۱ إِنْ الْغَضَبُ لِيُفْسِدَ الْإِيمَانَ كَمَا يُفْسِدُ

الصَّبْرُ الْعَسَلَ

۱۴۲ الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ

۱۴۳ حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ

۱۴۴ الدُّنْيَا سَجَنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

۱۴۵ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا

تَصَاوِيرٌ

۱۴۶ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ الْمُصَوِّرُونَ

۱۴۷ أَلَا نَأْتِيكَ مِنَ اللَّهِ وَالْعَجَلَةَ مِنَ الشَّيْطَانِ

۱۴۸ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ كَفَاهُ

اللہ تعالیٰ مہربان ہے اور مہربانی کو پسند فرماتا ہے
جو شخص نرمی سے محروم کیا جاتا ہے وہ (دوسرے
لفظوں میں) بھلائی سے محروم کیا جاتا ہے۔

مسلمانوں میں کامل الایمان وہ لوگ ہیں جن کے
اخلاق اچھے ہیں۔

زیادہ نہ ہنسو اس لئے کہ زیادہ ہنسنا دل کو مردہ بنا
دیتا ہے۔

۱۴۹ إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ

۱۵۰ مَنْ يُحَرِّمِ الرِّفْقَ يُحَرِّمِ الْخَيْرَ

۱۵۱ أَلَمَدُ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

۱۵۲ لَا تَكْثِرِ الضَّحْكَ فَإِنَّ كَثْرَةَ

الضَّحْكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ

کتابیات

- (۱) علامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی، نزہۃ القاری شرح بخاری، مختلف جلدیں، مطبوعہ دائرۃ البرکات گھوسی
- (۲) علامہ مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی، انوار الحدیث، مطبوعہ کتب خانہ امجدیہ، مہراج کتب بستی
- (۳) علامہ مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی، علم اور علماء، مطبوعہ کتب خانہ امجدیہ، دہلی
- (۴) علامہ مفتی محمد جلال الدین احمد امجدی، تعظیم نبی، مطبوعہ کتب خانہ امجدیہ، دہلی
- (۵) علامہ شاہ تراب الحق قادری، ضیاء الحدیث، اسلامک پبلشر، دہلی
- (۶) مولانا محمد الیاس عطار قادری، فیضان سنت، مکتبۃ المدینہ، ممبئی

انگریزی پڑھنا

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم یہ تھا کہ دینی عقائد کی ضروری معلومات کے بعد کوئی بھی زبان پڑھی جاسکتی ہے۔ دینی مقاصد کیلئے ہو تو بہتر ہے اور دنیاوی منافع کی غرض سے ہو تو مباح، چنانچہ آپ سے سوال ہوا کہ انگریزی پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ جواباً ارشاد فرمایا:

”ذی علم مسلمان اگر بہ نیت رد نصاریٰ انگریزی پڑھے اجر پائے گا اور دنیا کے لیے صرف زبان سیکھنے یا حساب اقلیدس، جغرافیہ جائز علم پڑھنے میں حرج نہیں بشرطیکہ ہمہ تن اس میں مصروف ہو کر اپنے دین و علم سے غافل نہ ہو جائے ورنہ جو چیز اپنا دین و علم بقدر فرض سیکھنے میں مانع آئے حرام ہے، اسی طرح وہ کتابیں جن میں نصاریٰ کے عقائد باطلہ مثل انکار وجود آسمان وغیرہ درج ہیں ان کا پڑھنا بھی روا نہیں۔“

(فتاویٰ رضویہ، جلد دوم، ص ۹۹، مطبوعہ پبلس پور)

اور سوال ہوا کہ ایسی انگریزی پڑھنا جائز ہے یا نہیں اور بعض انگریزی خواں کہتے ہیں کہ مولوی لوگ کیا جانتے ہیں کیا اس لفظ سے علم کی حقارت نہیں ہوتی، اگر ایسا کہے تو کافر ہوگا یا نہیں.....؟ تو اس کے جواب میں تحریر فرمایا:

”ایسی انگریزی پڑھنا جس سے عقائد فاسد ہوں اور جس سے علمائے دین کی توہین دل میں آئے، انگریزی ہو خواہ کچھ ہو، ایسی چیز پڑھنا حرام ہے اور یہ لفظ کہ ”مولوی لوگ کیا جانتے ہیں“ اس سے ضرور علماء کی تحقیر نکلتی ہے اور علمائے دین کی تحقیر کفر ہے۔“

(فتاویٰ رضویہ ۶/۲۴، مبارک پور)

مولانا محمد عبدالمبین نعمانی قادری